سوال

(734) رات کا آخری ثلث کس وقت ہے ؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں گھڑی کے ٹائم کے مطابق رات کے آخری ثلث کا وقت معلوم کرنا چاہتا ہوں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

معین وقت کے ساتھ اس کا اندازہ کرنا ممکن نہیں ،تاہم ہر شخص اس کا یوں اندازہ کرسکتا ہے کہ پوری رات کو غروب آفتاب سے طلوع فجر تک تین حصوں میں تقسیم کرے ،جب دو حصے گزر جائیں تو آخری حصہ رات کا آخری ثلث شمار ہوگا ۔ صحیحین میں حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا :

يَنزِلُ ربنا كُلَّ لَيلَةٍ إِلَى السَّمَاءِ الدُّنيَا، حِينَ يَبقَى ثُلُثُ اللَّيلِ الآخِرُ، فَيَقُولُ : مَن يَدعُونِي فَأَستَجِيبَ لَهُ؟ مَن يَسأَلُنِي فَأُعطِيَهُ؟ مَن يَستَغفِرُنِي فَأَغفِرَ لَهُ؟.

(صحیح البخاری ، التہجد ، باب الدعاء والصلاۃ من آخر اللیل ، ح : 1145 و صحیح مسلم ، الصلاۃ ، باب الترغیب والدعاء والذکر فی آخر اللیل ، ح : 758)

’’اللہ تعالی ہر رات کو (جب رات کا آخری ثلث باقی رہ جاتا ہے) ، آسمان دنیا کی طرف نزول فرماتے ہیں اور کہتے ہیں : کون ہے جو مجھے پکارے ، میں اس کی دعا قبول کرلوں ، کون ہے جو مجھ سے مانگے مین اس کو عطا کردوں ، کون ہے جو مجھ سے اپنے گناہوں کی معافی مانگے میں اسکو معاف کردوں ۔ ‘‘

چنانچہ ایک مومن کو چاہیے کہ وہ اس وقت کو غنیمت جانے ،اگرچہ رات کا کچھ ہی حصہ نصیب ہو شاید کہ وہ اس عظیم فضیلت کو پالے ۔ شاید کہ مولانا عزوجل کی رحمت کا کوئی جھونکا اس کا مقدر بن جائے اور مولا کریم اس کی دعا کو شرف قبولیت سے نوازدے ۔

ہم اللہ تعالی سے سب کے لیے توفیق کے طلب گار ہیں ۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص557

محدث فتویٰ